اداریہ

اسلامی تمدن ایک ایسا تمدن ہے جس کے تمام اجزا دین اسلام پر مبنی ہیں۔ اس کی مفہومی اور موضوعی وسعت، دین اسلام کی الہی آفاقیت کی آئینہ دار ہے۔ مجموعی طور سے اسلامی تمدن ان تمام مادی اور روحانی ظرفیتوں سے عبارت ہے جو اللہ تعالیٰ نے انسانی سعادت و سربلندی کے لئے اس دنیا کے فطری نظام اور خود اس کے اپنے وجود میں رکھی ہیں۔ اسلامی تمدن کے جو خصوصیات اسلامی مفکرین اور مورخین نے تاریخ اسلام میں بیان کئے ہیں ان میں قرآنی قوانین کی مرکزیت، عقل، علم، اخلاقیات، خدا کے لیے جدوجہد، انسان دوست حکمرانی، اہانتوں سے پرہیز، عوامی فلاح و بہبود، عدل و انصاف کا قیام، سود پر مبنی اقتصادیات سے پرہیز قابل ذکر ہیں۔"جدید اسلامی تمدن، اسلامی تعلیمات کے مطابق مادی اور روحانی شعبوں میں انسانی فضیلتوں کے مظاہر، علامتیں اور کامیابیاں ہیں جنہیں تمام شعبوں میں اسلام کی ترویج کے لئے بروئے کار لایا جائے۔ لہٰذا، موجودہ حالات میں جدید اسلامی تمدن کے تصور سے جو بات سمجھنی چاہیے وہ یہ ہے کہ جدید اسلامی تمدن، اسلامی معاشروں کی یکجہتی اور اسکے مفادات کے تحفظ کے لئے ایک طریقہ اور نظریہ تیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسلامی معاشرہ یعنی ایک ایسی قوم تک جس کی سرگرمیاں تمام شعبوں میں اسلامی معاشروں کی ترقی اور خوشحالی اور اسلامی دنیاکے مزید اعتبار کا سبب بنے، جدید ذرائع ابلاغ، فن، سنیما، بین الاقوامی تعلقات میں بہتری اور اپنے نظریات و تعلیمات کو عام کرنا، اسلامی تہذیب کو متحرک رکھنے اور جدید مغربی دنیاکے مقابلے میں رہنے کے لئے نئی انسانی ضروریات کے مطابق ہونا بھی ضروری ہے۔ جدید اسلامی تہذیب کے پھیلاؤکے لیے اجتماعی کوشش اور حکمت کی ضرورت ہے جو اتحاد، نظم وضبط، کام، کوشش، خداپر ایمان، تخلیقی صلاحیت، عقلیت، علمی استعداد اور مضبوط میڈیاکے سائے میں پیدا ہوتی ہے جو کہ ایران کے

اسلامی انقلاب کا حتمی ہدف ہے۔ اگر اسلامی تہذیب کو حاصل کرنا ہے تو یہ ایک منطقی اور مسلسل سلسلہ ہے جو مذہب، عقلیت، علم اور اخلاقیات کے چار ستونوں پر قائم ہے اور اس کے حصول کے لئے پانچ مراحل، اسلامی انقلاب، اسلامی نظام، اسلامی ریاست، اسلامی معاشرہ اور اسلامی تہذیب کو اسکی راہ پر گامزن رکھنا ہوگا۔ اسلامی انقلاب اور اسلامی جمہوریہ کی تشکیل کے بعد جن عناصر، اور جہتوں کا آئین میں تصور پیش کیا گیا ہے، ان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چند اقدام ناگزیر رہے ہیں، اسکولوں کے خدمات؛ یونیورسٹیوں کی طرف سے علمی خدمات جو بالآخر ریاست اور اس کے لائحہ عمل کو مذہبی فریم ورک کے مطابق ڈھالنے کا باعث بنا۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای اور بعض مفکرین نے اس تصور کی وضاحت کی ہے۔ نیز نئی دنیا میں ایک نئی اسلامی تمدن کی تشکیل پر اظہار خیال فرمایا ہے۔ زیر نظر جریدہ اس موضوع کی اہمیت کے پیش نظر اس سے متعلق مطالب کو پیش کر رہا ہے۔

ڈاکٹر محمد علی ربانی

چیف ایڈیٹر